اعلیٰحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیٰحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ

گنج بخش روڈ ۔ لاہور

اعلیحضرت عظیم البرکت الشاہ احمد رضا خاں پر کتاب مستطاب

حیاتِ اعلیحضرت

تالیف لطیف

ملک العلماء مولانا ظفر الدین قادری رضوی

ترتیب و تہذیب

پیرزادہ اقبال احمد فاروقی

مکتبہ نبویہ ⊙ گنج بخش روڈ ⊙ لاہور

☆☆☆

نام کتاب	——	حیاتِ اعلیٰ حضرت
نام مؤلف	——	ملک العلماء محمد ظفر الدین قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ
موضوع کتاب	——	اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی کی زندگی کے حالات
سال تصنیف	——	۱۹۳۸ء
سال طباعت جلد اول	——	۱۹۶۰ء
سال طباعت مکمل	——	۲۰۰۳ء
مقدمہ	——	ڈاکٹر مختار الدین احمد علی گڑھ (انڈیا)
ترتیب نو و تہذیب تازہ	——	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
تالیف سے طباعت تک	——	پیرزادہ اقبال احمد فاروقی ایم۔اے
حروف چینی	——	محمد عالم مختار حق
کمپوزنگ	——	عزیز کمپوزنگ سنٹر دربار مارکیٹ لاہور 7236056
صفحات	——	۱۰۸۰
ناشر	——	مکتبہ نبویہ۔ گنج بخش روڈ لاہور
تقسیم کار	——	مکتبہ نبویہ، مرکزی مجلسِ رضا لاہور
قیمت اعلیٰ ایڈیشن	——	۵۰۰ روپے
کوڈ نمبر	——	2M63

ملنے کے پتے

☆ ادارہ تحقیقات امام احمد رضا جاپان مینشن ریگل چوک کراچی

☆ افکارِ رضا ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ اجمیری بک ڈپو ۱۶۷ ڈم ٹم کر روڈ بمبئی (انڈیا)

☆ ماہنامہ ''کنز الایمان'' ٹیا محل شاہ جہانی مسجد دہلی (انڈیا)

مرکزی مجلس رضا کے اراکین اور جہان رضا کے معاونین نصف ہدیہ ادا کریں گے

تحریر و مناظرہ کی اہمیت:

ملفوظات حصہ اول میں ہے اس وقت مولانا مولوی نعیم الدین صاحب اور مولانا مولوی ظفر الدین صاحب اور مولوی احمد مختار صاحب میرٹھی اور مولوی احمد علی صاحب و مولوی رحم الٰہی صاحب ناظم انجمن اہل سنت و مدرس مدرسۂ اہل سنت مولانا امجد علی صاحب مدرس مدرسہ اہل سنت و مہتمم مطبع اہل سنت وغیرہ حضرات علمائے کرام حاضر خدمت تھے' انجمن آریہ ناریہ کے مقابل جلسے ہو رہے تھے۔ یہ سب حضرات جلسۂ مناظرہ سے مظفر و منصور واپس آئے تھے۔ رام چندر مناظر آریہ کی چرب زبانی اور بے حیائی کا ذکر ہو رہا تھا کہ بات سمجھنے کی لیاقت نہیں رکھتا' بے حیائی سے کچھ نہ کچھ کہے ضرور جاتا ہے' اس پر ارشاد فرمایا سخت غلطی ہے کہ ایسوں سے زبانی بات چیت ہو۔ اس کا حاصل یہی ہوتا ہے کہ وہ کچھ نہ کچھ بکے جائے' جس سے لوگ جانیں کہ بڑا مقرر ہے۔ برابر جواب دے رہا ہے۔ انسان میں یہ قوت نہیں کہ زبان بند کر دے۔ بے حیاء کفار اللہ عزوجل کے حضور نہ چوکیں گے۔ وہاں بھی زبان چل ہی جائے گی یہاں تک کہ منہ پر مہر فرمائی جائے گی اور اعضا کو حکم ہوگا یوں چلو۔ اليوم نختم على افواهم وتكلمنا ايديهم وتشهد ارجلهم بما كانوا يكسبون تو ایسوں سے ہمیشہ تحریری مناظرہ ہونا چاہیے کہ مکرنے' بدلنے' مچلنے کی گلی نہ رہے۔ بہت دھوکا ہوتا ہے کہ وہابیہ وغیرہ سے فروعی مسائل میں گفتگو کر بیٹھتے ہیں وہابی' غیر مقلد' قادیانی وغیرہ تو چاہتے ہی یہ ہیں کہ اصول چھوڑ کر فروعی مسائل میں گفتگو ہو۔ انہیں ہرگز یہ موقع نہ دیا جائے ان سے یہی کہا جائے کہ پہلے تم اسلام کے دائرے میں آؤ' اپنا اسلام تو ثابت کرلو پھر فروعی مسائل میں گفتگو کا حق ہوگا۔

کسی نے پوچھا کہ تبارک بعد مرنے ہی کے ہوسکتا ہے یا زندگی میں بھی کرسکتا ہے اور مقدار سوا من صحیح ہے یا نہیں۔ ارشاد فرمایا ہر سال کریں۔ ایک ہی سال تبارک شریف سے مقصود ایصال ثواب ہے اور شریعت میں اس کی کوئی مقدار معین نہیں۔ جتنا ہو اور جب ہو پاک مال اور خالص نیت سے اللہ کیلئے ہو۔ مرنے کے بعد ہو یا زندگی میں ہر سال کریں کوئی حرج نہیں بلکہ مقرر کر کے موقوف کرنا نہ چاہیے۔ اسکے فوائد بیشمار ہیں اس میں سورۂ تبارک